

اے رِبِ جہاں، پنچتن پاک کا صدقہ

<"xml encoding="UTF-8?">

اے رِبِ جہاں، پنچتن پاک کا صدقہ! ❖❖❖❖❖❖
اِس قوم کا دامنِ غمِ شبیر سے بھر دے ❖❖❖❖❖❖
بچوں کو عطا کر علی اصغرؑ کا تبسم! ❖❖❖❖❖❖
بوڑھوں کو حبیبِ ابنِ مظاہر کی نظر دے ❖❖❖❖❖❖
کمیسن کو ملے ولولہ عوٰن و محمدؑ! ❖❖❖❖❖❖
ہر ایک جوان کو علی اکبر کا جگر دے ❖❖❖❖❖❖
ماؤں کو سکھا ثانی زہراً کا سلیقہ! ❖❖❖❖❖❖
بہنوں کو سکینہ کی دعاؤں کا اثر دے ❖❖❖❖❖❖
یارب تجھے عابد کی اسیری قسم ہے! ❖❖❖❖❖❖
بیمار کی راتوں کو شفایاب سحر دے ❖❖❖❖❖❖
مُفلس پہ زرومال و جواہر کی ہو بارش! ❖❖❖❖❖❖
مقروض کا ہر قرض ادا غیب سے کر دے ❖❖❖❖❖❖
پابندِ رسنِ زینب و کلثومؑ کا صدقہ ❖❖❖❖❖❖
بے جرمِ اسیروں کو رہائی کی خبر دے ❖❖❖❖❖❖
جو مائیں بھی روتی ہیں بیادِ علی اصغرؑ ❖❖❖❖❖❖
اُن ماؤنکی آغوش کو اولاد سے بھر دے ❖❖❖❖❖❖
جو حق کے طرافدار ہوں وہ ہاتھ عطا کر ❖❖❖❖❖❖
جو مجلسِ شبیرؑ کی خاطر ہو وہ گھر دے ❖❖❖❖❖❖
قسمت کو فقط خاکِ شفا بخش دے مولاً! ❖❖❖❖❖❖
میں یہ نہیں کہتا کہ مجھے لعل و گہر دے ❖❖❖❖❖❖
آنکھوں کو دکھا روضہٴ مظلوم کا منظر ❖❖❖❖❖❖
قدموں میں نجف تک بھی کبھی اِذنِ سفردے ❖❖❖❖❖❖
جو چادرِ زینبؑ کی عزادار ہیں مولا ! ❖❖❖❖❖❖
محفوظ رہیں ایسی خواتین کے پردے۔ ❖❖❖❖❖❖